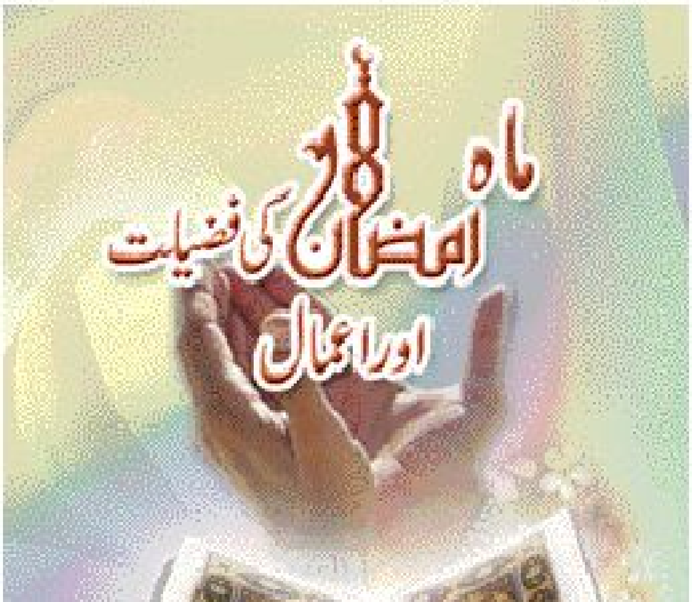
ماہ رمضان کی فضیلت
اور اعمال
تصحیح، ترتیب و تصدیق مولانا آغا قمر علی لیلانی

ماہ رمضان کی فضیلت

اور

اعمال

تصحیح، ترتیب وتصدیق

مولانا قمر علی لیلانی صاحب

دُعاؤں کے طالب:

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Web: www.cwowelfare.org

E-mail : cwowelfare@yahoo.com

اس کتابچہ کی تیاری میں شیخ عباس قمیؒ کی کتاب مفاتیح الجنان ناشر: القاریان پبلیکیشنز، قم، ایران سے اور مفاتیح الجنان مع ترجمہ از علامہ ذیشان حیدر جوادیؒ سے مدد لی گئی ہے۔ اس کی اشاعت میں اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو خداوند کریم سے معافی کے طلبگار ہیں۔

التماس سورۃ فاتحہ

تمام مرحوم مومنین و مومنات

بالخصوص

تمام شہدائے کرام　　تمام شہدا اسلام

تمام مرحوم مراجعین کرام　　تمام مرحوم علماء کرام

ماہ رمضان کے اعمال
اور فضیلت کے بارے میں

خطبۂ استقبال ماہِ رمضان

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے حضرت امام رضا علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے آباء طاہرینؑ سے کہ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک روز رسول خداؐ نے ہم کو خطبہ دیا اور اس میں فرمایا:

"بتحقیق کہ ماہ رمضان المبارک آ گیا ہے۔ یہ خدا کا مہینہ ہے، برکت و رحمت اور گناہ سے مغفرت کا مہینہ ہے۔ خدا کے نزدیک بہترین مہینہ ہے۔ اس کے دن بہترین دن ہیں، اس کی راتیں بہترین راتیں ہیں اور اس کے گھنٹے بہترین گھنٹے ہیں اور یہ وہ مہینہ ہے کہ جس میں خداوند عالم نے تم کو اپنی ضیافت کی طرف دعوت دی ہے اور تم لوگ اس مہینہ میں اہل

کرامت ہو۔ تمہاری سانسیں اس میں تسبیح کا ثواب اور تمہارا سونا
عبادت کا ثواب رکھتا ہے۔ عمل مقبول ہے اور دعائیں مستجاب
ہیں لہذا خدا سے خالص نیت کے ساتھ اور پاکیزہ دل کے ساتھ
گناہوں اور برائی کے بارے میں سوال کرو کہ وہ دور ہوں اور
توفیق عطا کرے اس میں روزہ رکھنے تلاوت قرآن کرنے کی۔
وہ شخص بد بخت ہے جو اس مہینہ میں خدا کی بخشش سے محروم رہے
اور یاد کرو اس مہینہ کی بھوک اور پیاس سے روز قیامت کی بھوک
اور پیاس کو اور فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو اور اپنے ضعیفوں کی
تعظیم کرو اور بچوں پر رحم کرو، عزیزوں کو نوازو اور زبان کو محفوظ رکھو
ان چیزوں سے جو نہ کہنا چاہئے اور آنکھوں کو حرام سے محفوظ رکھو
اور کانوں کو حرام آوازوں کے سننے سے محفوظ رکھو اور یتیموں کے
ساتھ مہربانی کرو تا کہ تمہارے یتیموں کے ساتھ تمہارے بعد
مہربانی کی جائے اور خدا کی بارگاہ میں گناہوں سے توبہ کرو اور

ہاتھوں کو نماز کے اوقات میں دعا کے لیے خدا کی بارگاہ میں بلند کرو کیونکہ اوقات نماز بہترین ساعت ہیں۔ خداوند عالم ان وقتوں میں رحمت کے ساتھ اپنے بندوں کی طرف نظر کرتا ہے اور اگر وہ مناجات کرے تو جواب دیتا ہے اور اگر وہ پکارے تو لبیک کہتا ہے اور دعا کو قبول کرتا ہے۔ اے لوگو! تمھاری جانیں تمھارے اعمال کے گروی ہیں، لہٰذا خدا سے طلب مغفرت کے ذریعہ اس سے نکل آؤ اور تمھاری پشت گناہوں سے گراں بار ہے لہٰذا اس کو طول سجدہ سے ہلکی کرلو اور سمجھ لو کہ خداوند عالم نے یاد کیا ہے اپنی عزت وجلالت سے کہ نماز پڑھنے والوں اور سجدہ کرنے والوں پر اس ماہ میں عذاب نہ کرے گا اور روز قیامت ان کو آتش جہنم سے نہیں ڈرائے گا۔ اے لوگو! تم میں سے جو کوئی بھی اس ماہ میں کسی روزہ دار مومن کو افطار کرائے گا تو خدا کے نزدیک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ یہ سن کر بعض اصحاب نے کہا یا رسول اللہ! ہم میں سے سب اس پر

قادر نہیں ہیں، تو حضرتؐ نے فرمایا کہ روزہ داروں کو افطار کرا کے
جہنم کی آگ سے بچو چاہے آدھی کھجور سے ہو اور چاہے ایک
گھونٹ پانی سے ہو یقیناً خداوند عالم اس کو بھی وہی ثواب دے گا
اگر اس سے زیادہ کی قدرت نہ رکھتا ہو اے لوگو! جو شخص اپنے
اخلاق کو اس مہینہ میں بہتر بنا لے تو صراط سے آسانی سے
گزرے گا جس دن لوگوں کے قدم لغزش کھائیں گے اور جو شخص
اس مہینہ میں غلام و کنیز کی خدمت کو آسان بنا دے خدا اس کے
حساب کو روز قیامت آسان کر دے گا اور جو شخص اس مہینہ میں
اپنے شر کو لوگوں سے روک دے تو خدا اپنے غضب کو قیامت میں
اس سے روک دے گا اور جو شخص اس مہینہ میں یتیموں کو عزت
دے گا تو خدا اس کا روز قیامت اکرام کرے گا اور جو شخص اس
مہینہ میں عزیزوں کے ساتھ صلہ رحم اور حسن سلوک کرے خدا اس
کو قیامت میں اپنی رحمت سے متصل کرے گا اور جو شخص مستحبی
نماز اس مہینہ میں بجالائے خدا اس کے لئے جہنم سے بیزاری کا

پروانہ لکھے گا اور جو شخص اس مہینے میں قطع رحم کرے خدا روز
قیامت اس کے ساتھ قطع رحم کرے گا اور جو شخص اس ماہ میں
واجبی نماز بجالائے خدا اس کو دوسرے مہینوں کی ستر واجب
نمازوں کا ثواب عطا کرے گا اور جو شخص اس مہینے میں مجھ پر
زیادہ صلوات پڑھے تو خدا اس کے عمل کی ترازو کو بھاری بنائے گا
جس دن دوسرے کے اعمال کے ترازو ہلکے ہوں گے اور جو شخص
ایک آیت قرآن کی اس ماہ میں پڑھے تو وہ اس شخص کا ثواب
رکھتا ہے جس نے دوسرے مہینے میں پورا قرآن پڑھا ہو۔ لوگو اس
ماہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہیں تو خدا سے سوال کرو کہ تم پر
بند نہ ہوں اور جہنم کے دروازے بند ہیں تو خدا سے سوال کرو کہ وہ
تم پر نہ کھلیں اور شیطان اس ماہ زنجیر میں جکڑا ہے تو خدا سے سوال
کرو کہ تم پر مسلط نہ ہو سکے۔

شیخ صدوق ؒ نے روایت کی ہے کہ جب ماہ
رمضان آتا تھا تو رسول خداؐ ہر قیدی کو آزاد کر دیتے تھے اور ہر

ے

سائل کو عطا کرتے تھے۔

مولف: ماہ رمضان خدا کا مہینہ ہے اور بہت شرف والا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان کے دروازے اور بہشت و رحمت کے دروازے کھلے ہیں اور جہنم کا دروازہ بند ہے اور اس میں ایک رات ہے جس میں عبادت کرنا ہزار مہینہ کی عبادت سے بہتر ہے لہذا غور و فکر کرو کہ اپنے شب و روز میں کیسے ہو اور کس طرح اپنے اعضاء جوارح کو خدا کی نافرمانی سے بچاتے ہو اور ایسا نہ ہو کہ راتوں کو سوتے رہو اور دنوں میں یاد خدا سے غافل رہو اور یہ بھی حدیث میں ہے کہ ماہ رمضان کے آخری دنوں میں ہر روز افطار کے وقت خداوند عالم دس لاکھ افراد کو آتش جہنم سے آزاد کرتا ہے اور شب جمعہ اور روز جمعہ دس لاکھ افراد کو آتش جہنم سے آزاد کرتا ہے جو سب کے سب مستحق عذاب ہو چکے ہوتے ہیں اور آخر ماہ کے شب و روز میں اتنے لوگوں کو آزاد کرتا ہے جن کو پورے مہینہ میں آزاد کیا ہے۔ اے میرے عزیز

ایسا نہ ہو کہ ماہ مبارک چلا جائے اور تیرا گناہ باقی رہ جائے اور جس دن روزہ دار لوگ اپنا اجر حاصل کر رہے ہوں تو محروم اور نقصان اٹھانے والوں میں ہو لہٰذا خدا قربت حاصل کرو اس مہینہ کے روز و شب میں قرآن مجید کی تلاوت کے ذریعہ، نماز پڑھنے کے ذریعہ، عبادت میں کوشش کے ذریعہ، فضیلت کے اوقات میں نماز پڑھنے کے ذریعہ اور کثرت دعا و استغفار کے ذریعہ۔

امام صادقؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان میں نہ بخشا گیا وہ آیندہ بھی نہ بخشا جائے گا مگر یہ کہ عرفات میں حاضر ہو اور اپنے کو بچاؤ ان چیزوں سے جن کو خدا نے حرام کیا ہے اور حرام چیزوں سے افطار کرنے سے اور ویسا طریقہ اختیار کرو جو ہمارے مولا امام صادقؑ نے فرمایا ہے کہ جب روزہ رکھو تو چاہیئے کہ کان، آنکھ بال، کھال اور تمام اعضا روزہ دار ہوں یعنی حرام بلکہ مکروہ سے بھی بچو اور فرمایا کہ چاہئے کہ تیرا روزہ

تیرے افطار کی طرح نہ ہو اور یہ بھی فرمایا کہ روزہ صرف کھانے
پینے کا نہیں ہے بلکہ روزہ میں اپنی زبان کو جھوٹ سے بچاؤ، اپنی
آنکھ کو حرام سے بچاؤ، ایک دوسرے سے جھگڑا نہ کرو اور حسد نہ
کرو، غیبت نہ کرو، جدال نہ کرو، جھوٹی قسم نہ کھاؤ بلکہ سچی قسم بھی
نہ کھاؤ اور گالی نہ دو، ظلم نہ کرو، بیوقوفی نہ کرو، دل تنگ نہ ہو اور
غافل بھی نہ ہو یاد خدا سے اور نماز سے اور خاموش رہو اس سے جو
کہنا چاہئے اور صبر کرو اور سچے ہو جاؤ اور برائی والوں سے دوری
رکھو اور بری بات، جھوٹ اور افترا اور لوگوں سے دشمنی کرنے اور
بدگمانی اور غیبت اور چغل خوری سے پرہیز کرو اور خود کو آخرت
کے لئے تیار رکھو اور ظہور قائم آل محمدؐ کا انتظار کرو اور آخرت کے
ثواب کی امید رکھو اور اعمال صالحہ کا توشہ آخرت کے لئے تیار
رکھو اور تم اس طرح خاضع و خاشع اور ذلت و شکستگی کے ساتھ رہو
جیسے غلام اپنے مالک سے ڈرتا ہو اور خدا کے عذاب سے ڈرو اور
اس کی رحمت کی امید لگاؤ اور اے روزہ دار! تیرے دل کو پاک

ہونا چاہیے عیبوں سے اور باطن کو حیلوں اور مکر سے اور بدن کو
پاک ہونا چاہیے کثافت سے اور خدا کی خاطر بیزاری اختیار کرو
غیر خدا سے اور روزہ میں اپنی محبت کو خالص بناؤ خدا کے لیے اور
ظاہر و باطن میں اس سے خاموشی اختیار کرلو خدا نے جس سے نہی
کی ہے میں اور ظاہر و باطن میں خدا وند قہار سے ڈرو جو ڈرے
جانے کا مستحق ہے اور روزہ میں اپنی روح و بدن کو خدا کو بخش دو
اور اپنے دل کو اس کی محبت اور یاد کے لئے فارغ رکھو اور اپنے
بدن کو استعمال کرو جس میں خدا نے حکم دیا ہے اور جس کی طرف
بلایا ہے۔ اگر ان تمام کاموں کو بجالائے جو روزہ کے لئے
مناسب ہیں تو خدا کی اطاعت کی اور عمل بجالائے اور اگر کچھ ان
میں سے کم کیا جو بیان کیا ہے تو اتنا ہی روزہ کم اور اس کا ثواب کم
ہوگا۔ میرے والد نے فرمایا کہ رسول خدا ؐ نے سنا کہ ایک عورت
روزہ میں پڑوسی کو برا بھلا کہہ رہی ہے حضرت نے اس کے لئے
کھانا منگایا اور اس سے کھانے کے لیے کہا۔ اس نے کہا کہ میں

روزہ دار ہوں۔ فرمایا کہ یہ کیسا روزہ ہے کہ پڑوسی کو برا کہہ رہی ہے۔ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں ہے۔ خدا نے روزہ کو حجاب بنایا ہے تمام برے امور سے، برے کردار اور بری بات سے، کتنے کم روزہ دار ہیں اور کتنے زیادہ بھوکے ہیں۔

حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ کتنے زیادہ روزہ رکھنے والے ہیں کہ ان کو روزہ سے سوائے بھوک اور پیاس کے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ہے اور کتنے زیادہ عبادت کرنے والے ہیں جن کو عبادت سے سوائے تکان کے اور کچھ نہیں ملتا۔ کیا کہنے اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزے داروں سے بہتر ہے۔ اور روایت ہے کہ رسول خداؐ نے جابر بن عبداللہ سے فرمایا کہ اے جابر! یہ رمضان کا مہینہ ہے جو شخص اس کے دن میں روزہ رکھے اور اس کی رات کے کچھ حصہ میں عبادت کرے اور اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے باز رکھے اپنی زبان کو محفوظ

رکھے تو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے مہینے سے باہر نکل گیا۔ جابر بن یزید نے کہا اے رسول اللہؐ کتنی بہترین ہے یہ حدیث جو آپؐ نے فرمائی۔ فرمایا کہ اس کی شرطیں کتنی سخت ہیں۔

اس مہینہ کے مشترک اعمال

وہ اعمال جو ہر شب و روز میں بجالانا چاہیے

سید بن طاؤسؒ نے روایت کی ہے حضرت امام جعفر صادقؑ اور امام موسیٰ کاظمؑ سے کہ انھوں نے فرمایا کہ ماہ رمضان میں ابتدا سے آخر تک ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیَ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیَ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ مَّا اَبْقَيْتَنِیَ فِیْ يُسْرٍمِّنْكَ وَعَافِيَةٍ وَّسَعَةِ رِزْقٍ وَّلَا تُخْلِنِیْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَ

زِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفِيْ
جَمِيْعِ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِيَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيَ اَسْئَلُكَ فِيْمَا تَقْضِيَ وَ تُقَدِّرُمِنَ
الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِمِنَ الْقَضَآءِ
الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيَ مِنَ
حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ
الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ
الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيَ وَ
تُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيَ فِيْ طَاعَتِكَ وَ تُوَسِّعَ
عَلَيَّ رِزْقِيَ وَتُؤَدِّيَ عَنِّي اَمَانَتِيَ وَدَيْنِيَ
اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور دعا جب نماز کے بعد پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ
الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيَ اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور شیخ کفعمیؒ نے مصباح اور بلد الامین میں اور شیخ شہیدؒ نے اپنے مجموعہ میں رسول خداؐ سے نقل کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ جو اس دعا کو ماہ رمضان میں ہر واجب نماز کے بعد پڑھے خدا اس کے گناہوں کو روز قیامت تک کے بخش دے گا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَآئِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

بہترین عمل شب روز ماہ مبارک رمضان میں زیادہ سے زیادہ قرآن کا پڑھنا ہے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے اور حدیث میں وارد ہوا کہ ہر چیز کے لئے بہار ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے اور دوسرے مہینوں میں ہر ماہ میں ایک بار

قرآن ختم کرنا مستحب ہے اور کم سے کم چھ روز ہے اور ماہ مبارک
میں ہر تیسرے روز ایک قرآن ختم کرنا مستحب ہے اور اگر روزانہ
ایک قرآن ختم کر سکے تو بہتر ہے علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ
حدیث میں ہے کہ بعض ائمہ علیہم السلام اس ماہ میں چالیس
قرآن اور اس سے زیادہ پڑھتے تھے اور اگر ہر ختم قرآن کا ثواب
چہاردہ معصومینؑ میں سے کسی ایک کی روح کو ہدیہ کرے تو اس کا
ثواب کئی گنا ہو جائے گا اور روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایسے
شخص کا اجر یہ ہے کہ وہ روز قیامت ان معصومینؑ کے ساتھ ہوگا
اور اس ماہ میں زیادہ دعا، صلوات اور استغفار کرنا چاہئے اور
لا الہ الا اللہ زیادہ کہنا چاہئے اور روایت ہے کہ جب ماہ
رمضان المبارک داخل ہوتا تھا تو امام زین العابدینؑ
دعا، استغفار، تکبیر کے علاوہ بات نہیں کرتے تھے اور چاہئے کہ
شب و روز کے اوقات اور عبادت کے لئے زیادہ اہتمام کرے

وہ اعمال جو ماہ مبارک کی راتوں میں بجالانا چاہئیں

۱ افطار مستحب ہے کہ نماز مغرب کے بعد افطار کرے مگر یہ کہ کمزوری اس پر غالب آجائے یا بہت سے لوگ اس کے انتظار میں ہوں ۔

۲ اس چیز سے افطار کرے جو حرام اور شبہ سے پاک ہو اور بہتر ہے کہ حلال کھجور سے افطار کرے تا کہ اس کی نماز کا ثواب چار سو نمازوں کے برابر ہو اور خرمہ، پانی، رطب، دودھ، حلوہ، مصری، گرم پانی جس سے بھی افطار کرے اچھا ہے۔

۳ افطار کے وقت وارد دعاؤں کو پڑھے ان میں سے یہ دعا ہے :
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ تا کہ خدا اس کو ہر اس شخص کا ثواب عطا کرے جس نے روزہ رکھا ہو اور اگر دعا **اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ** پڑھے جس کی روایت سید اور کفعمیؒ نے کی ہے تو بہت فضیلت ہے اور روایت میں آیا ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ

السلام جب افطار کرنا چاہتے تھے تو پڑھتے تھے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

❹ پہلے لقمہ پر کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاوَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ اغْفِرْلِیْ تا کہ خدا اس کو بخش دے اور حدیث میں ہے کہ ماہ رمضان میں آخری وقت میں ہر روز خدا دس لاکھ اشخاص کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے لہذا خدا سے سوال کرو کہ تم کو بھی انھیں میں سے قرار دے۔

❺ افطار کے وقت سورۂ قدر پڑھے۔

❻ افطار کے وقت صدقہ دے اور روزہ داروں کو افطار کرائے چاہے چند دانہ خرمہ سے ہو یا پانی پلانے سے۔ رسول خداؐ سے مروی ہے کہ جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے تو اس کے لئے اس کے اجر کے برابر ثواب ہوگا اور اس کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی اور اس کے لئے اس نیک عمل کے مثل ہوگا جو اس افطار

کرنے والے نے انجام دیا ہے اس کھانے کی قوت سے اور آیۃ اللہ علامہ حلیؒ نے رسالہ سعدیہ میں امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ جو مومن ماہ رمضان میں ایک لقمہ کسی مومن کو کھلائے تو خداوند عالم اس کو اس شخص کا اجر عطا کرتا ہے جس نے تیس مومن کو آزاد کیا ہو اور اس کی دعا خدا کے نزدیک مقبول دعا ہوگی۔

۷ ہر رات میں ہزار مرتبہ انا انزلناہ پڑھے۔

۸ ہر رات میں سو مرتبہ حمٓ دخان پڑھے اگر ممکن ہو۔

۹ انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں ہر رات میں پڑھے اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ۔

۱۰ شیخ کفعمیؒ نے حاشیہ بلدالامین میں سید ابن باقی سے نقل کیا ہے کہ مستحب ہے ماہِ رمضان کی ہر رات میں دو رکعت نماز ہر رکعت میں حمد اور تین مرتبہ سورۂ توحید اور جب سلام پڑھ لے تو یہ دعا پڑھے: سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو پھر تسبیحات اربعہ کو سات مرتبہ پڑھے پھر کہے سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ پھر دس بار صلوات پڑھے پیغمبرؐ اور آلِ پیغمبرؑ پر جو شخص اس دو رکعت نماز کو بجا لائے تو خداوند عالم اس کے ستر ہزار گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

۱۱ حدیث میں ہے کہ جو شخص ماہِ رمضان کی ہر رات میں نمازِ مستحبی میں سورۂ انا فتحنا پڑھے تو اس سال محفوظ رہے گا۔

ماہِ رمضان المبارک میں سحر کے اعمال

۱ سحر کھانا اور سحر کھانا ترک نہ کرے چاہے ایک دانہ خرما اور ایک گھونٹ پانی ہی ہو اور بہترین سحری ستو اور خرما ہے اور روایت ہوا ہے کہ خداوند عالم اور ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں۔

۲ سحر کے وقت سورہ انا انزلناہ کا پڑھنا۔ جو شخص اس سورہ کو سحر اور افطار کے وقت پڑھے تو ان دونوں کے درمیان اس شخص کا ثواب ہوگا جو راہِ خدا میں خون میں غلطاں ہو۔

اس کے علاوہ سحر کے وقت پڑھی جانے والی اور دعائیں بھی ہیں جن کے لیے مفاتیح الجنان کی جانب رجوع کریں اور مناسب ہے کہ سحر میں نماز شب کو ترک نہ کرے اور تہجد بجا لائے۔

ماہِ رمضان المبارک کے مخصوص دنوں کا تذکرہ

☆ ۱۰ رمضان بعثت کے ۱۰ویں سال ام المومنین حضرت خدیجہ طاہرہ سلام اللہ کی وفات واقع ہوئی۔

☆ ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ ویں رمضان ایام بیض کے روز ہے ان کی راتیں اعمال کے اعتبار سے بہت اہم ہیں۔ خصوصاً ۱۵ ویں شب میں زیارت امام حسینؑ پڑھے۔

☆ ۱۵ رمضان ۳ ھ کو ولادت باسعادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ہوئی۔

☆ ۱۷ ویں رات بہت بابرکت ہے اس دن مسلمانوں کو غزوہ بدر میں مشرکین مکہ پر فتح حاصل ہوئی۔ صدقہ اور شکر خدا کرنا مستحب ہے۔

☆ ۱۹ ویں، ۲۱ ویں، اور ۲۳ ویں راتیں شبہائے قدر کی راتیں ہیں۔ اس کے اعمال کے لیے مفاتیح الجنان کی جانب

رجوع کریں۔

☆ ۱۹ ویں رمضان کی فجر کو مولائے کائناتؑ کے سر اقدس پر ابن ملجم ملعون نے ضرب لگائی اور ۲۱ ویں رمضان کی رات فجر کے قریب مولاؑ کی شہادت واقع ہوئی۔

ماہ رمضان کی آخری رات

اس رات زیارت امام حسینؑ اور ۱۰۰ بار أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَأَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھنا چاہیے۔

ماہ مبارک رمضان کے فضائل و برکات بے شمار ہیں اور اسی اعتبار سے اس کے اعمال بھی بکثرت ہیں لیکن اس مختصر کتابچہ میں اس سے زیادہ گنجائش نہیں۔ مزید اعمال کے لیے مفاتیح الجنان کی جانب رجوع کریں اور ہمیں اس مبارک مہینہ میں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

شکریہ

دعاؤں
کے طالب

کمیونٹی ویلفیئر آرگنائزیشن

Web: www.cwowelfare.org

E-mail : cwowelfare@yahoo.com